7810 ـ اسلام سے تین بار مرتد ہو چکا ہے

سوال

میں نے تین بار اسلام چھوڑا اور تین بار واپس پلٹا ہوں، میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ سب کچھ میرے اعتقادات کی بنا پر ہوا ہے، لہذا میں اپنے دل میں ایمان اور تقوی کیسے پختہ کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا اللہ تعالی کے ہاں دین دین اسلام ہے .

اور ایك مقام پر رب ذوالجلال کا ارشاد ہے:

اور جو کوئی بھی دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا، تو اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائےگا، اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا .

اور حقیقتا اسلام تو یہ ہے کہ اللہ وحدہ لا شریك کی عبادت کرتے ہوئے اس کے سامنے سر خم تسلیم کرے، اور اسی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اور اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تسلیم کرے، اور دین اسلام کی اصل اور جڑ کلمہ طیبہ: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے، یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں.

لہذا ہر مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ اسلام کو دین بنائے اور اس کے ماتحت رہتے ہوئے خالصتا اللہ تعالی کی عبادت کرے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی کرے، جو شخص بھی اس پر موت تك قائم رہا اور اسی حالت میں اس کی موت آئی تو وہ جنیتوں میں سے ہے، اور جو شخص اسلام میں داخل نہ ہوا اور اسی حالت میں اسے موت آئی تو وہ جہنمی ہے، اور جو شخص اسلام میں داخل ہوا اور پھر دین اسلام کو چھوڑ دیا تو وہ مرتد اور کافر ہے، اگر وہ اپنے کفر پر ہی مرگیا تو وہ جہنمی ہے، اور اگر وہ توبہ کر کے اسلام کی طرف واپس پلٹ آئے اور موت تك اس پر قائم رہے تو اس کا مرتد ہونا اسے کوئی نقصان نہیں دے گا، اور وہ جنتیوں میں سے ہے، چاہے وہ کئی بار مرتد ہوا ہو، لیکن اس کے بارہ میں خدشہ ہے کہ بار بار مرتد ہونے سے ہو سکتا ہے اسے توبہ کا موقع نہ ملے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا، پھر ایمان لا کر پھر کفرکیا، پھر اپنے کفر میں بڑھ گئے یقینا اللہ تعالی انہیں نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں راہ ہدایت دے گا النساء (137).

اس لیے سوال کرنے والے بھائی آپ پکی اور خالص توبہ کرنے میں جلدی کریں، اور اسلام پر قائم رہیں، اور اسلام کے فرائض جو اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر فرض کیے ہیں ان کی حفاظت کریں، ان میں سب سے اہم اور بڑا فرض نمازوں کی ادائیگی ہے، اور آپ معاصی و گناہ سے اجتناب کریں، اور اپنے رب سے دین اسلام پر ثابت قدمی کا سوال کرتے رہیں، اور جب آپ کو کوئی فتور لاحق ہو تو اللہ تعالی سے مدد طلب کریں، اور شیطان لعین سے اللہ کی پناہ طلب کریں، اور جب دل میں وسوسے پیدا ہوں جو اسلام کے بارہ میں شکوك و شبہات پیدا کرنے کا باعث بنیں یا اس کے کچھ احکام میں شك پیدا کریں تو ان وسوسوں سے اعراض کرتے ہوئے شیطان لعین سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کریں اور یہ دعا پڑھیں:

آمنت باللہ و رسولہ: میں اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لایا.

اور آپ تلاوت قرآن کا خیال رکھیں، اور زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کریں، اور اسی طرح ان کتب کا مطالعہ کریں جو آپ کے دل میں اسلام سے محبت پیدا کریں، اور اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کی ترغیب دلائیں، مثلا: امام نووی رحمہ اللہ تعالی کی کتاب: (ریاض الصالحین) اور علامہ عبد الرحمن سعدی رحمہ اللہ تعالی کی تفسیر (تیسیر کلام الرحمن فی تفسیر کلام المنان).

اور آپ ایسی کتابوں سے اجتناب اور احتراز کریں جو آپ کے ذہن میں دین اسلام کے بارہ میں شکوك و شبہات پیدا کریں، اور معاصی کو مزین کر کے پیش کرنے والی کتب سے بھی اجتناب کریں، اور اسی طرح آپ برے دوستوں سے بچیں کیونکہ وہ انسانوں میں سے شیطان ہیں.

اور آپ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرکے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کریں، کیونکہ اللہ تعالی جہاد کرنے والوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے لیے جہاد کیا ہم انہیں سیدھی راہ دکھاتے ہیں، اور یقینا اللہ تعالی احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے .